بسم اللہ الرحمن الرحیم

ادار یہ

یہ تازہ شمارۂ خاص

مکتب اقلیمی پاکستان وافغانستان کے ترجمان ''قافلۂ ادب اسلامی'' کا یہ تازہ شمارہ قدرے تاخیر سے سامنے آرہا ہے مگر اس تاخیر کا سبب بھی اپنی جگہ اہم اور معقول ہے۔ مکتب کی مجلس انتظامی نے ڈاکٹر محمد حمید اللہ مرحوم کے حوالے سے ایک قومی سیمی نار منعقد کرنے کا فیصلہ کیا تھا اور طے کیا تھا کہ تازہ شمارہ ڈاکٹر صاحب کے نام نامی سے مختص کیا جائے گا اور سیمی نار کے مقالات کو اس شمارے کی زینت بنایا جائے گا مگر بعض ناگزیر وجوہات کے باعث یہ قومی سیمینار بروقت منعقد نہ کیا جا سکا جو بالآخر لاہور کے ایک اعلیٰ ہوٹل میں منعقد ہوا، صدارت پنجاب کے علم دوست اور ادب نواز گورنر جناب جنرل خالد مقبول کی صدارت میں منعقد ہوا، اس میں ملک کے ادیب، دانشور اور علماء شریک ہوئے اور اپنے مقالات میں ڈاکٹر حمید اللہ مرحوم کو خراج عقیدت پیش کیا اور ان کی علمی شخصیت کے بعض پہلو اجاگر کیے یہ مقالات قارئین کی نذر ہیں اور یہ شمارہ ڈاکٹر صاحب کے نام سے معنون ہے۔

مکتب اقلیمی کے سابق صدر اور قافلہ ادب اسلامی کے چیف ایڈیٹر نے پنجابی کے صوفی شعراء کے کلام کو عربی زبان کے قالب میں ڈھالنے کا سلسلہ شروع کر رکھا ہے پہلے وہ حضرت سلطان باہوؒ کے پنجابی دیوان کا عربی ترجمہ شائع کر چکے ہیں، اس شمارے میں پنجابی زبان؛ کے سب سے پہلے

اور عظیم صوفی شاعر حضرت بابا فریدؒ کے کلام کو عربی میں پیش کیا جا رہا ہے، اس سلسلے کا مقصد پنجابی زبان و ادب کی خدمت اور عربی ادب کے وسیع دامن کو مزین کرنا ہے، یہ کلام الگ سے کتابی شکل میں رابطے کی مطبوعات کے ضمن میں بھی شائع کیا جا رہا ہے۔

پروفیسر عبدالستار غوری انجیل برنا باس کا مفصل تنقیدی جائزہ پیش کر رہے ہیں، اس کی پہلی قسط گزشتہ شمارے کے حصہ انگریزی میں شائع ہو چکی ہے اس انجیل میں پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق سیدنا مسیحؑ کی بشارت ہے جسے قرآن کریم (٦١:٦) میں بھی دوہرایا گیا ہے کہ:

''میں ایک ایسے رسول کی خوش خبری سنانے والا ہوں جو میرے بعد
آئے گا اور اس کا نام احمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہوگا''

یہ تحقیقی مقالہ اس دعوے کی دلیل و تائید اور ایمان افروزی و روح پروری کا سامان کرتا ہے!

چیف ایڈیٹر